۴- پرسیدن مصدر سے ماضی بعید مجہول کی گردان لکھیے۔

۵- ماضی بعید مجہول بنانے کا قاعدہ لکھیے۔

۶- درج ذیل فارسی جملوں کا اردو میں ترجمہ کیجیے۔

رستم بہ دبستان رسانیدہ شدہ بود۔ حامد آب خورانیدہ شدہ بود۔ زنگِ فرصت زدہ شدہ بود

رستم از فریدون پرسیدہ شدہ بود۔ آیا درس استاد فہمیدہ شدہ بودی؟

درسِ ھفتم (۷)

شہید پیر علی

(ماضی ناتمام (استمراری) معروف

غائب		حاضر		متکلم	
واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع
می+نوشت	می+نوشت+ند	می+نوشت+ی	می+نوشت+ید	می+نوشت+م	می+نوشت+یم
می نوشت	می نوشتند	می نوشتی	می نوشتید	می نوشتم	می نوشتیم
وہ لکھتا تھا	وہ سب لکھتے تھے	تو لکھتا تھا	تم سب لکھتے تھے	میں لکھتا تھا	ہم سب لکھتے تھے

احسن و محسن هر دو دوست برای تفریح کردن در گردش گاه (پارک) پیر علی نزدِ گاندھی میدان (پٹنا) می رفتند۔ در راہ احسن از محسن در بارۂ پیر علی پرسید محسن گفت کہ پیر علی مجاھدِ وطن بود واین جذبۂ کار او را در تحریکِ انقلابِ ۱۸۵۷ء بہ رتبۂ بالا رسانید۔ او بطور قھرمانِ تحریکِ وھابی از گروہِ لکھنؤ شمردہ شد۔ در پٹنا و اطراف آن آتشِ انقلاب افزودگی گرفت۔ علمای صادق پور درین سمت با حوصلۂ مجاھدانہ کار می کردند۔ مجاھدان و آزادی خواھانِ وطن را مربوط کردن و برای اقدام برمحل آمادہ کردن نصب العینِ پیر علی بود او در صورت کتب فروش از نظرِ عوام پنہان شد۔ باوجود احتیاط ھای ھرگونہ فرماندار (کمشنر) پٹنا بنام از تیلر سرگرمی ھای انقلاب آگاہ شد ومحاصرہ کردہ الٰہی بخش، واعظ الحق وشاہ احمد حسین را اسیر ساخت چون این خبر اشتہار یافت بغاوت آغاز ید پیر علی بغاوت را راھنمائی می کرد وافسر فرنگی لائل را بہ گلولہ بندوق ھلاک کرد۔ پیر علی گرفتار شد و در عدالت فرماندار (کمشنر) تیلر او را بدار کشیدن حکم کرد این طور پیر علی شہید شد پس ازان محسن با احسن گفت کہ این پارک در یاد داشتِ ھمان محبِّ وطن ساختہ شدہ است۔ احسن آہ سرد کشید و ھر دو بخانہ شان باز گشتند۔

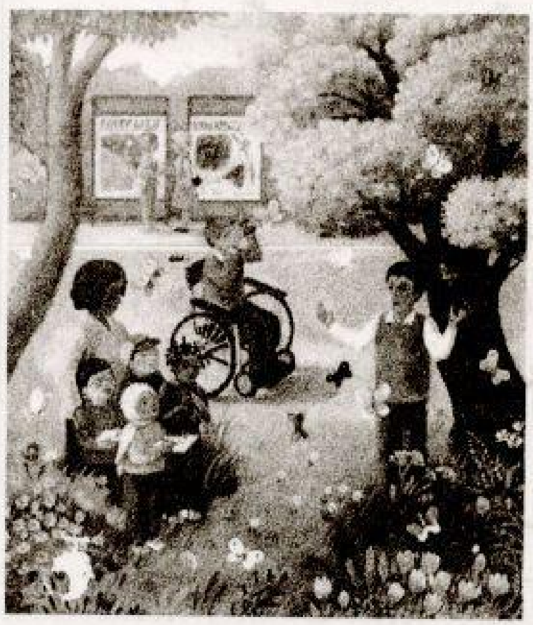

راھنمائی:

ماضی ناتمام معروف کی تعریف:

جب گذرے ہوئے زمانے میں کوئی کام بہت پہلے ہوا ہو اور لگاتار ہوتا رہا ہو تو اسے فعل ماضی ناتمام کہتے ہیں۔ فعل ماضی ناتمام کا دوسرا نام ماضی استمراری بھی ہے جیسے: وہ آتا تھا۔ یا وہ آ رہا تھا وغیرہ۔

بنانے کا قاعدہ: یہ ہے کہ ماضی مطلق کے تمام صیغوں کے شروع میں ''می'' جوڑ دینے سے فعل ماضی ناتمام معروف بن جاتا ہے جیسے آمدن مصدر سے می آمد، می آمدند، می آمدی، می آمدید، می آمدم، می آمدیم

مشکل الفاظ کے معانی:

الفاظ	معانی
برای	واسطے۔ لئے
تفریح	گھومنا۔ پھرنا
مجاھد	جہاد کرنے والا
رسانید	پہنچایا
قہرمان	سردار
افزودگی	اضافہ
سمت	جانب، طرف
نصب العین	مقصد
کتب فروش	کتاب بیچنے والا
پنہان	خفیہ، چھپا ہوا
آگاہ شد	واقف ہو گیا
اسیر	قیدی، گرفتار
بدار کشیدن (بہ+دار)	پھانسی دینا
ھمان (ھم+آن)	وہی
ھردو	دونوں

تمرین:

۱- احسن کو پیر علی کے بارے میں کیسے علم ہوا؟

۲- پیر علی کے بارے میں پانچ جملے لکھیے۔

۳- بہار کے پانچ مجاہدین آزادی کے نام لکھیے۔

۴- فعل ماضی ناتمام معروف کی تعریف کیجیے اور مثال دیجیے۔

۵- قوسین میں دیئے گئے الفاظ سے خالی جگہوں کو پر کیجیے۔

احسن و............ھر دو............ برائے تفریح کردن در پارک ....

نزد گاندھی میدان پٹنا میرفتند۔ در راہ............ از محسن............ پیر علی می پرسید

(پیر علی، احسن، درباره محسن، دوست)

۶- فعل ماضی ناتمام بنانے کا قاعدہ لکھیے۔

۷- رفتن مصدر سے فعل ماضی ناتمام معروف کی گردان لکھیے۔

۸- درج ذیل اردو جملوں کا فارسی میں ترجمہ کیجیے۔

نکہت لکھ رہی تھی۔ حامد آرہا تھا۔ وہ آم کھا رہا تھا۔

بارش ہو رہی تھی۔ احمد کتاب پڑھ رہا تھا۔

تم جھوٹ بول رہے تھے۔ خالد فٹ بال کھیل رہا تھا۔

میں پٹنہ جا رہا تھا۔

درسِ ہشتم (۸)

لاک پُشتِ پُر حرف

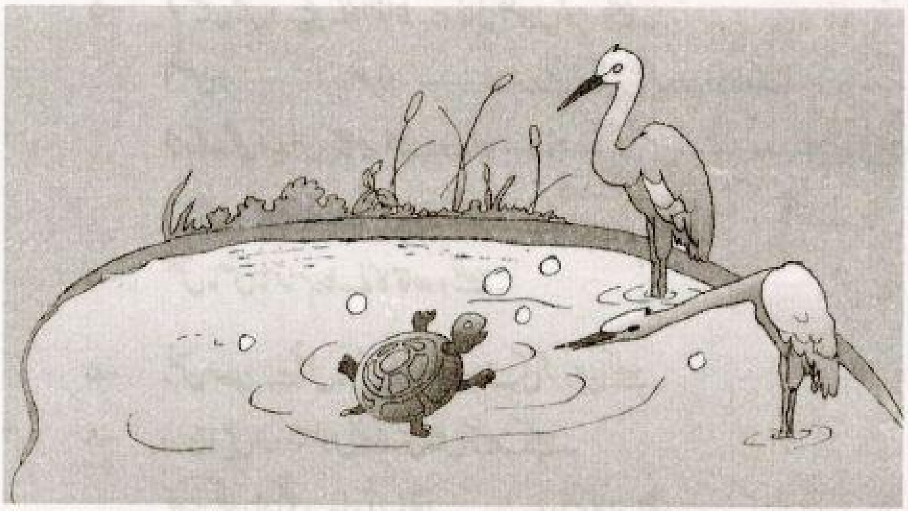

(ماضی ناتمام مجہول)

غائب		حاضر		متکلم	
واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع
آورد+ہ+می شد	آورد+ہ+می شدند	آورد+ہ+می شدی	آورد+ہ+می شدید	آورد+ہ+می شدم	آورد+ہ+می شدیم
آوردہ می شد	آوردہ می شدند	آوردہ می شدی	آوردہ می شدید	آوردہ می شدم	آوردہ می شدیم
وہ لایا جاتا تھا	وہ سب لائے جاتے تھے	تو لایا جاتا تھا	تم سب لائے جاتے تھے	میں لایا جاتا تھا	ہم سب لائے جاتے تھے

S. S. A. - 2011-12 (FREE)

دو مرغابی و یک لاک پشت در آبگیری زندگی می کردند و هر سه با هم دوست بودند اتفاقاً آب در آبگیری کمتر دیده می شد۔ چنانکه مرغابیها برای رفتن جای دیگر عزم کردند، برای خدا حافظی پیش لاک پشت رفتند۔

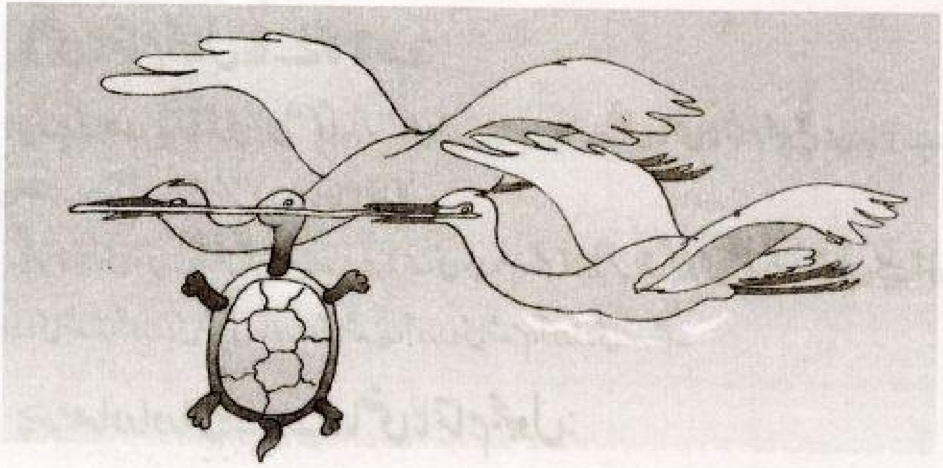

لاک پشت بحالتِ یاس و غم با آنها گفت که من هم از کمی آب و هم از جدائی دوستان بدرد آمده ام۔ مرغابیها مدتی فکری کردند۔ پس از آن گفتند ترا با خود خواهیم برد۔ بشرط آنکه در دوران سفر و پرواز سخنی نگوئی۔ مرغابیها چوبی آورده در دهانش بگیرانیده تنبیه کرد که هرگز دهانت باز نباید کرد۔

مرغابیها چوب را از هر دو جانب در منقار گرفته به پرواز در آمدند و لاک پشت را هم با خود بردند وقتی که آنها به بالای شهری رسیدند۔ ناگهان چشم مردم به آنها افتاد و همهٔ آنها را به هم نشان داده گویا شدند که لاک پشت هوس پرواز دارد۔ لاک پشت ساعتی خاموش مانده۔ اما گفتگو و غوغای

تمام مردمان فرو نمی شد۔ لاک پشت بی طاقت شدہ فریاد زد:۔

"تا کور شود هر آن که نتواند دید"

دهان گشودن همہ بود واز بالا بہ زمین افتادن همہ

ماضی ناتمام مجہول بنانے کا قاعدہ:

یہ ہے کہ مصدر کے آخری "ن" کو گرا کر "ہ می شد" جوڑ دینے سے فعل ماضی ناتمام مجہول بن جاتا ہے۔ جیسے آوردن مصدر سے "آوردہ می شد" (وہ لایا جاتا تھا)

پھر آوردہ می شد کے آخر میں بقیہ علامات (ند، ی، ید، م، یم) جوڑ کر بقیہ گردان مکمل کرتے ہیں جیسے آوردہ می شد، آوردہ می شدند، آوردہ می شدی، آوردہ می شدید، آوردہ می شدم، آوردہ می شدیم۔

چند مصادر اور ان سے بنے ماضی ناتمام مجہول:

فرمودن	(فرمانا)	فرمودہ می شد
فرستادن	(بھیجنا)	فرستادہ می شد
نوشیدن	(پینا)	نوشیدہ می شد
نوشانیدن	(پلانا)	نوشانیدہ می شد
نواختن	(نوازنا)	نواختہ می شد
فروختن	(بیچنا)	فروختہ می شد
کوبیدن	(کوٹنا، کچلنا)	کوبیدہ می شد
فہمیدن	(سمجھنا)	فہمیدہ می شد

مشکل الفاظ کے معانی:

الفاظ	**معانی**
مرغابی	پانی میں رہنے والی ایک چڑیا۔
لاک پشت	کچھوا
آبگیر	تالاب
سہ	تین
باھم	آپس میں
چنانکہ	جیسا کہ
برای	واسطے
عزم	ارادہ
خداحافظ	کلمہ وداع
اندوہ	غم
من ھم	میں بھی
دھان	منہ
منقار	چونچ
خواھیم برد	ہم لوگ لے جائیں گے
ناگہان	اچانک
ھوس	خواہش
غوغا	شور، ہنگامہ

تمرین:

۱- مرغابیوں نے تالاب کیوں چھوڑا؟

۲- کچھوا کس طرح مرغابیوں کے ساتھ ہولیا؟

۳- کچھوے کے ساتھ کیا واقعہ پیش آیا؟

۴- ماضی ناتمام مجہول کی تعریف کیجئے اور مثال دیجئے۔

۵- ماضی ناتمام مجہول بنانے کا طریقہ لکھئے۔

۶- افتادن مصدر سے ماضی ناتمام مجہول کی گردان لکھئے

۷- درج ذیل فارسی اقتباس کا اردو میں ترجمہ کیجئے۔

دو مرغابی و یک لاک پشت در آبگیری زندگی می کردند۔ وهر سه باهم دوست بودند۔ اتفاقاً آب در آبگیر کمتر دیده می شد۔ چنانچه مرغابیها برای رفتن جای دیگر عزم کردند۔ و برای خداحافظی پیش لاک پشت رفتند۔

درسِ نہم (۹)

دانشمندی بروقت نہ بدیر

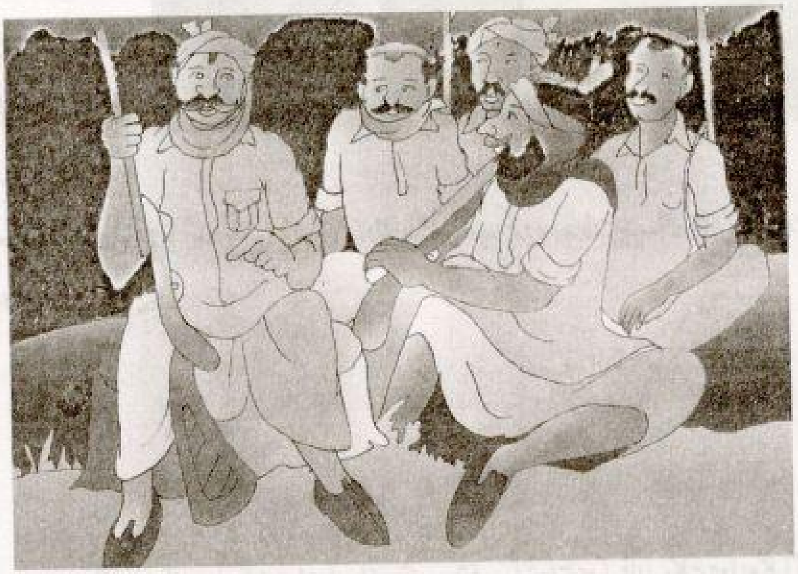

(ماضی شکّیہ یا ماضی احتمالی یا التزامی معروف)

غائب		حاضر		متکلم	
واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع
خورد + ہ + باشد	خورد + ہ + باشند	خورد + ہ + باشی	خورد + ہ + باشید	خورد + ہ + باشم	خورد + ہ + باشیم
خوردہ باشد	خوردہ باشند	خوردہ باشی	خوردہ باشید	خوردہ باشم	خوردہ باشیم
اس نے کھایا ہوگا	ان لوگوں نے کھایا ہوگا	تو نے کھایا ہوگا	تم سب کھائے ہوگے	میں کھایا ہوں گا	ہم سب کھائے ہوں گے

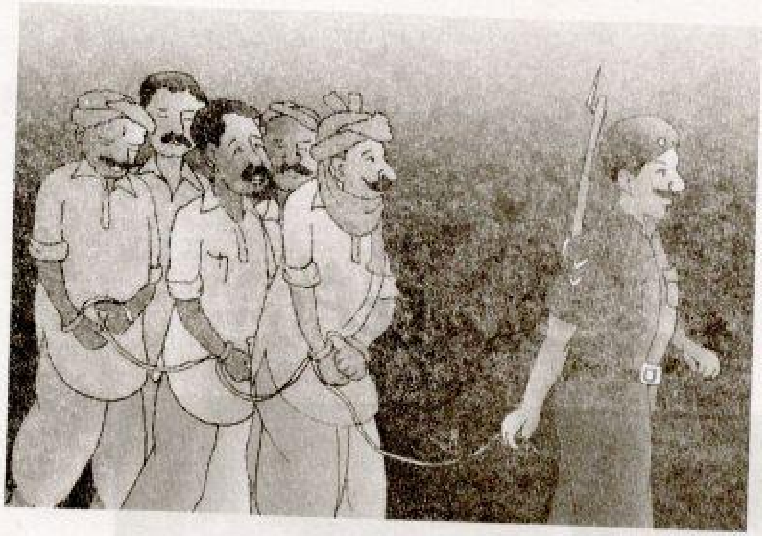

امیر دُزدان همکاران خودرا برای دزدی وداع کرد۔ چوں ساعتی بگذشت ، امیر دزدان خانہ خود باهمکاران خویش نگران بود که یا رانش درخانۂ فلان نقب زده باشند۔ تاکنون کلانتری آمده باشد وتفتیش آغاز کرده باشد که دزدان از کجا آمده باشند؟ چطور رفته باشند؟ اگر کلانتر سراغ دزدان یافته باشد ونشان پاهائی دزدان راتعاقب کرده، به مارسید۔ امیر تا این سخن رسیده بود که کلانتر آمده آنهارا اسیر کرده باخود برد۔

راهنمائی:

ماضی شکّیہ:

جب گذرے ہوئے زمانہ میں کوئی کام ہوا ہواور اس میں یہ شک پایا جاتا ہو کہ فلاں کام ہوا ہوگا یا نہیں ہوا ہوگا تو اسے فعل ماضی شکّیہ معروف کہتے ہیں۔ جیسے: وہ آیا ہوگا۔ اس نے کھایا ہوگا وغیرہ۔

ماضی شکّیہ بنانے کا قاعدہ:

یہ ہے کہ مصدر کے آخری ''ن'' کو گرا کر ''ہ باشد'' جوڑ دینے سے ماضی شکیہ کا صیغہ واحد غائب بن جاتا ہے۔ جیسے: آمدن مصدر سے آمدہ باشد (وہ آیا ہوگا) پھر ''باشد'' کے ''د'' کو گرا کر بقیہ علامات (ند، ی، ید، م، یم) جوڑ کر گردان مکمل کرتے ہیں، جیسے: رفتن مصدر سے رفتہ باشد، رفتہ باشند، رفتہ باشی، رفتہ باشید، رفتہ باشم، رفتہ باشیم۔

نوٹ: ماضی شکّیہ یا احتمالی کو التزامی بھی کہتے ہیں۔

مشکل الفاظ کے معانی:

الفاظ	معانی
چون	جب
ساعت	وقفہ، گھنٹہ، گھڑی
نگران	فکرمند، دیکھنے والا
امیر	سردار
دُزد	چور
دزدی	چوری
همکار	ساتھی، ساتھ میں کام کرنے والا
خویش	اپنے
نقب زدن	سیندھ لگانا
اکنون	ابھی
کلانتر	داروغہ
تفتیش	تحقیق، چھان بین، کھوج
کجا	کہاں
چطور (چہ+طور)	کس طرح
سراغ	کھوج، پتہ لگانا
نشان پا	پاؤں کا نشان
تعاقب کردن	پیچھا کرنا
سخن	بات
آنہا	وہ لوگ

اسیر کردہ	گرفتار کیا ہوا
برد	لے گیا

تمرین:

سوال

۱- چوروں کا سردار کیا سوچ رہا تھا؟
۲- سردار جب ساتھیوں کے بارے میں سوچ رہا تھا تو اس کے ساتھ کیا واقعہ پیش آیا؟
۵- نوشتن مصدر سے ماضی شکّیہ کی گردان معنی کے ساتھ لکھئے۔
۴- ماضی شکّیہ بنانے کا قاعدہ لکھئے۔
۳- ماضی شکّیہ کسے کہتے ہیں تعریف کیجئے اور مثال دیجئے۔

۶- واحد الفاظ سے فارسی جمع بنایئے۔

همکار	خود	دزد
کلانتر	یار	خانہ

۷- درج ذیل جملوں کے فارسی میں ترجمہ کیجئے۔

احمد دہلی گیا ہوگا	میں پٹنہ آیا ہوں گا	بارش ہوئی ہوگی
مہمان نے کھانا کھایا ہوگا	کشتی ڈوب گئی ہوگی	گوالا دودھ لایا ہوگا
چور نے چوری کی ہوگی	داروغہ نے چور کو پکڑا ہوگا	وہ جھوٹ بولا ہوگا

درسِ دھم (۱۰)

عیدالفطر

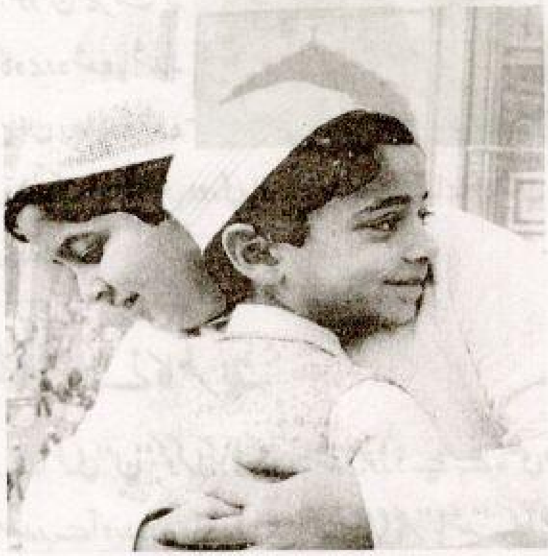

(ماضی شکّیہ یا ماضی احتمالی یا التزامی مجہول)

غائب		حاضر		متکلم	
واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع
آورد+ہ+ شدہ +باشد	آورد+ہ+شدہ +باشند	آورد+ہ+شدہ +باشی	آورد+ہ+شدہ +باشید	آورد+ہ+ شدہ +باشم	آورد+ہ+شدہ +باشیم
آوردہ شدہ باشد	آوردہ شدہ باشند	آوردہ شدہ باشی	آوردہ شدہ باشید	آوردہ شدہ باشم	آوردہ شدہ باشیم
وہ لایا گیا ہوگا	وہ سب لائے گئے ہوں گے	تو لایا گیا ہوگا	تم سب لائے گئے ہو گے	میں لایا گیا ہونگا	ہم سب لائے گئے ہونگے

محمود هنوز در اروپا بود که عید الفطر رسید واو درباره خانواده خود می اندیشید که پس از گذشتن روزهٔ ماه رمضان همه سامانهای عید آورده شده باشد پس از ان پدرم با بچه ها به عید گاه سیده باشد واز عید گاه باز گشته معانقه کرده باشد اما درخانهٔ محمود سخن میرفت که دوستان محمود او را به عید گاه برده شده باشند۔ او را از کرب یادِ عزیزان رهاینده شده باشند؟ درست است مردمانی که از وطن خود دوری مانند۔ روز عید ها نه تنها برای شان بلکه برای خانواده اش نیز در کرب جدائی خویشان مانده شده باشند۔

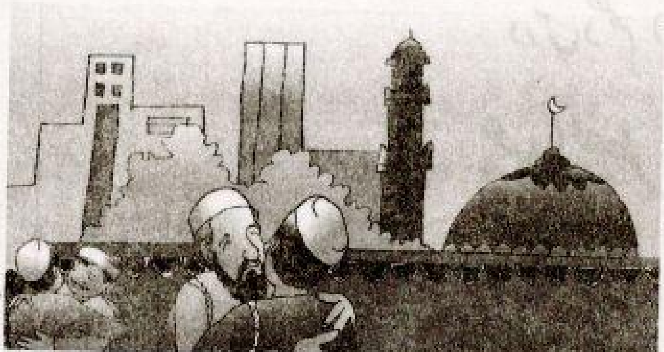

ماضی شکّیہ مجہول بنانے کا طریقہ:

یہ ہے کہ مصدر کے آخری ''ن'' کو گرا کر ''ہ شدہ باشد'' جوڑ دینے سے ماضی شکّیہ مجہول کا صیغہ واحد غائب بن جاتا ہے جیسے: آوردن مصدر سے آوردہ شدہ باشد (وہ لایا گیا ہوگا) پھر ''باشد'' کے آخری ''د'' کو گرا کر بقیہ علامات (ند، ی، ید، م، یم) جوڑ کر گردان مکمل کرتے ہیں جیسے: آوردہ شدہ باشد، آوردہ شدہ باشند، آوردہ شدہ باشی، آوردہ شدہ باشید، آوردہ شدہ باشم، آوردہ شدہ باشیم۔

چند مصادر اور ان سے بنے ماضی شکّیہ مجہول

پیمودن	(ناپنا)	پیمودہ شدہ باشد
سپردن	(سپرد کرنا، حوالے کرنا)	سپردہ شدہ باشد
نمودن	(دکھانا، ظاہر کرنا)	نمودہ شدہ باشد
نواختن	(نوازنا، عطا کرنا)	نواختہ شدہ باشد

رسانیدن	(پہنچانا)	رسانیدہ شدہ باشد
فروختن	(بیچنا)	فروختہ شدہ باشد
خریدن	(خریدنا)	خریدہ شدہ باشد

مشکل الفاظ کے معنی:

الفاظ	معانی
هنوز	ابھی بھی۔ اب تک
اروپا	یوروپ
خانوادہ	خاندان
همه	تمام
امروز	آج
لوازمات	ضروری سامان
پدر	باپ
بازگشتہ	واپس لوٹ کر
معانقہ	گلے ملنا
سخن میرفت	بات چل رہی تھی
کرب	دکھ، تکلیف
فراق	جدائی
خویشان (خوش+آن)	اپنے لوگ

تمرین:

۱- محمود عید کے موقع پر اپنے وطن سے دور کیا سوچ رہا تھا؟

۲- عید کے بارے میں پانچ جملے لکھئے!

۳- ماضی شکیہ مجہول کی تعریف کیجئے اور مثالیں دیجئے!

۴- ماضی شکیہ مجہول بنانے کا قاعدہ لکھئے!

۵- پرسیدن مصدر سے ماضی شکیہ مجہول کی گردان لکھئے!

٦- درج ذیل الفاظ کے معانی لکھئے!

ھنوز	امروز	معانقہ
خویشان	فراق	خانوادہ

۷- درج ذیل فارسی جملوں کا اردو میں ترجمہ کیجئے!

ماہ رمضان گذشت　　عیدالفطر آمد　　محمود ھنوز درارو پا بود

لوازمات عید آوردہ شدہ باشد　　بچہ ھا بہ عیدگاہ رسانیدہ شدہ باشند۔

ازعیدگاہ بازگشتہ معانقہ کردہ شدہ باشد　　انبہ خوردہ شدہ باشد

درسِ یازدهم (۱۱)

پسرِ سعادتمند

(فعل ماضی شرطی یا تمنائی معروف)

غائب		متکلم
واحد	جمع	واحد
آمد+ی	آمد+ند+ی	آمد+می
آمدی	آمدندی	آمدمی
وہ آتا	وہ سب آتے	میں آتا

اگر من آنجا بودم، شما مرا دیدید۔
(اگر) این مردمان کتاب خدا خواندندی گمراہ نمی شدندی۔
اگر ما بہ بردبستان رفتیم ، از آنجا می گذشتیم۔ اگر ماہ آمدی ، از نور آن ھمہ صحرا پُر شدی۔ اگر من این ھنر را دانستم ، با تو در آو یختم۔ اگر سخنم را شنیدید، خیلی خوشحال می شدید۔ اگر آنہا کتاب سعدی خواندندی ، از آن خیلی بہرہ مند شدندی۔ اگر او می آمد من رفتے۔ اگر سوزن خیاط گم نہ شدے روری یک قبا می دوخت۔ اگر این خانہ را استوار ساختہ بودندی، ویران نہ شدی۔

نوٹ: ماضی شرطی کو ماضی تمنائی بھی کہتے ہیں اور اس فعل کے تین ہی صیغے ہوتے ہیں۔ واحد غائب، جمع غائب اور واحد متکلم، بقیہ صیغوں یعنی واحد حاضر، جمع حاضر اور جمع متکلم کی ضرورت پیش آنے پر ماضی ناتمام سے وہی تینوں صیغے شروع میں ''اگر'' لگا کر لے آتے ہیں جیسے اگر می رفتی۔ اگر می رفتید۔ اگر می رفتیم

ماضی شرطی وتمنائی معروف کی تعریف:

اگر کوئی کام گذرے ہوئے زمانے میں ہوا ہو اور اس میں کوئی خواہش یا تمنا پائی جائے تو اسے فعل ماضی تمنائی کہتے ہیں۔ جیسے: کاش کہ وہ آتا، اگر وہ جاتا وغیرہ۔ اور اگر اس میں شرط پائی جائے تو اسے ماضی شرطی کہتے ہیں، جیسے: اگر او آمدے من با او بہ بازار رفتمے۔

ماضی شرطی بنانے کا طریقہ:

یہ ہے کہ مصدر کے ''ن'' کو گرا کر ''ی'' جوڑ دینے سے ماضی شرطی کا صیغہ واحد غائب بن جاتا ہے۔ جیسے: آمدن مصدر سے ''آمدی' (اگر وہ آتا) واضح رہے کہ ماضی مطلق کے صیغہ واحد حاضر میں بھی آمدن مصدر سے ''آمدی'' ہی ہوتا ہے۔ لیکن ''آمدی'' جب ماضی شرطی کے صیغہ واحد غائب میں ہوگا تو ایسے فقروں کے شروع میں ''اگر'' یا کاش

موجود ہوگا جو اسے ماضی مطلق کے صیغہ واحد حاضر سے ممیز کرے گا۔

اس فعل میں تمنا اور شرط دونوں کا استعمال ہوتا ہے جملوں سے پہلے ''اگر'' لگا کر شرط کے معنی لئے جاتے ہیں اور ''کاش'' لگا کر تمنا ظاہر کی جاتی ہے۔

پھر ''ی'' کے قبل ''ند'' اور ''م'' لگا کر گردان مکمل کرتے ہیں جیسے رفتن مصدر سے رفتی، رفتندی، رفتمی۔ ماضی شرطی کے بقیہ تینوں صیغے ضرورت پڑنے پر ماضی ناتمام سے اگر لگا کر لے آتے ہیں۔ جیسے: اگر تو می آمدی، اگر شما می آمدید۔ اگر ما می آمدیم وغیرہ۔

مصادر اور ان سے بنے ہوئے ماضی شرطی و تمنائی معروف صیغہ واحد غائب:-

فرستادن	(بھیجنا)	فرستادی
شناختن	(پہچانا)	شناختی
دادن	(دینا)	دادی
گرفتن	(لینا، پکڑنا)	گرفتی
ساختن	(بنانا)	ساختی
سوختن	(جلنا، جلانا)	سوختی
داشتن	(رکھنا)	داشتی
دانستن	(جاننا)	دانستی

مشکل الفاظ کے معانی:

الفاظ	معانی
دبستان	اسکول
هنر	هنر، فن
خوشحال	خوشحال
بهره مند	فائدہ اٹھانے والا
سوزن	سوئی

خیّاط	درزی
قبا	ایک عربی لباس
می دوخت	سی رہا تھا
استوار	مضبوط
ساختن	بنانا
گذشتن	گذرنا

تمرین:

۱- ماضی تمنائی یا شرطی کی تعریف کیجیے اور مثالیں دیجیے!

۲- ماضی شرطی بنانے کا قاعدہ لکھیے!

۳- خالی جگہوں کو قوسین میں دیئے گئے الفاظ سے پُر کیجیے۔

اگر ماہ.................. رفتیم از.................. می گذشتیم اگر.................. برآمدی

ازنورآں ھمہ.................. پرشدی۔

(آنجا، دبستان، صحرا، ماہ)

۴- ''نوشتن'' مصدر سے ماضی شرطی کی گردان لکھیے۔

۵- **درج ذیل فقروں کو فارسی میں ترجمہ کیجیے!**

اگر میں عالم ہوتا۔ اگر محمود وہاں جاتا کامیاب ہوتا

اگر کل چاند نکل آتا، آج عید ہوتی اگر تم پڑھتے تو ڈاکٹر ہوتے

اگر میں حج کو جاتا تو اپنے آپ کو خوش قسمت سمجھتا

S. S. A. - 2011-12 (FREE)

درسِ دوازدھم (۱۲)

سیرِ دھلی

(لال قلعہ، دہلی)

فعل ماضی تمنائی مجہول

غائب		متکلم
واحد	غائب	واحد
آوردہ+ ہ+شدی	آورد+ ہ+شدندی	آورد+ ہ+شدمی
آوردہ شدی	آوردہ شدندی	آوردہ شدمی
اگر وہ لایا جاتا	اگر وہ سب لائے جاتے	اگر میں لایا جاتا

S. S. A - 2011-12 (FREE)

کاش زید درین شہر دھلی آوردہ شدی زبان فارسی خوب یاد کردہ بودی۔ اگر زید برای سیر دھلی فرستادہ شدہ بودی اوساختمان ھای تاریخی اینجا مثلاً لال قلعہ، مقبرہ ھمایون، دروازہ ھند (انڈیا گیٹ) قصر صدر جمہوریہ ھند وورزش گاہ ھای دھلی رادیدنی واطلاعات فراوان گرفتہ بودی کہ برایش خیلی سود مند بودی۔ اگر او میل داشتی از زیارات مقامات مقدسہ ھم کسب فیض کردی۔ کاش کہ من ھم با او ھرجا رفتہ بودمی وعلم خود را افزودہ بودمی اگر زید محنت کردی مدال طلائی یافتی۔

(انڈیا گیٹ)

نوٹ: فارسی میں اب یائے مجہول یعنی ''ے'' کا استعمال متروک ہو چکا ہے صرف یائے معروف یعنی ''ی'' کا استعمال ہر جگہ کیا جاتا ہے۔

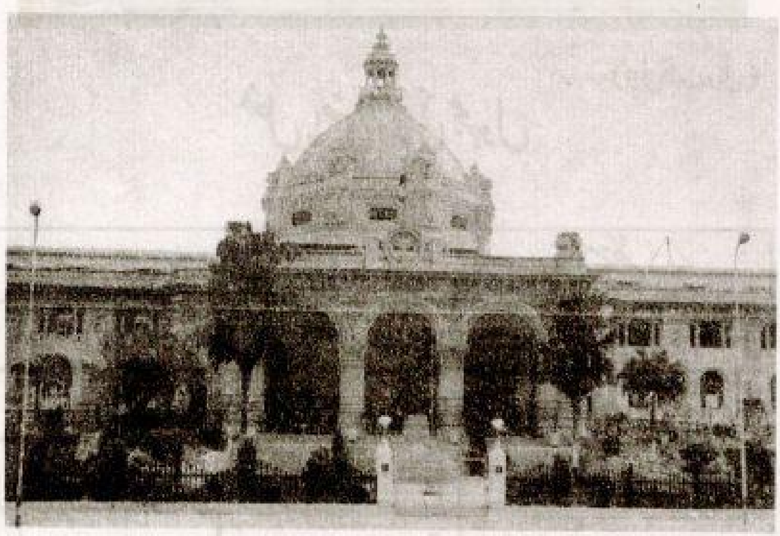

(قصر صدر جمہوریہ ھند)

ماضی تمنائی مجہول بنانے کا قاعدہ:

مصدر کے آخری ''ن'' کو گرا کر ''ہ شدی'' جوڑ دینے سے ماضی تمنائی مجہول کا صیغہ واحد غائب بن جاتا ہے جیسے: ''آوردہ شدی'' اسی طرح ''ند'' اور ''م'' شد کے آخر میں لگا کر جمع غائب اور واحد متکلم کے صیغے بنائے جاتے ہیں۔ واضح رہے کہ ماضی تمنائی میں تین ہی صیغے ہوتے ہیں یعنی واحد غائب، جمع غائب اور واحد متکلم۔ ضرورت پڑنے پر بقیہ تینوں صیغے ماضی ناتمام یا ماضی استمراری کے استعمال کئے جاتے ہیں۔ جیسے: آوردہ می شدی۔ آوردہ می شدید۔ آوردہ می شدیم۔

چند مصادر اور ان سے بنے ماضی تمنائی مجہول:

خوردن	(کھانا)	خوردہ شدی
نوشیدن	(پینا)	نوشیدہ شدی
نوشتن	(لکھنا)	نوشتہ شدی
پختن	(پکانا)	پختہ شدی
شناختن	(پہچاننا)	شناختہ شدی

مشکل الفاظ کے معانی:

الفاظ	معانی
فرستادہ بودی	اگر وہ بھیجتا
ساختمان	عمارت
اطلاعات	جانکاری (اطلاع کی جمع)
فراوان	بہت زیادہ
برایش (برای+ش)	اس کے واسطے
خیلی	بہت

سودمند	فائدہ مند
میل	خواہش
کسب فیض	فائدہ حاصل کرنا
مدال طلائی	(Gold Medal) سونے کا تمغہ
طلائی	سونے کا
ورزش گاہ	جمنازیم (Gymnasium)

تمرین:

۱- دلی شہر کے بارے میں پانچ جملے لکھیے۔
۲- دلی کے پانچ تاریخی مقامات کے نام لکھیے۔
۳- زید کے بارے میں مضمون نگار نے کس خواہش کا اظہار کیا ہے؟ لکھیے
۴- ماضی تمنائی مجہول کی تعریف کیجیے۔
۵- ماضی تمنائی مجہول بنانے کا قاعدہ لکھیے اور اس کے صیغوں کی تعداد بھی بتائیے۔
۶- خوردن مصدر سے ماضی تمنائی مجہول کی گردان لکھیے۔

۷- مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی لکھیے۔

ساختمان	جہانگردی	مدال طلائی	خیلی
ورزش گاہ	کسب فیض	میل	

S. S. A. - 2011-12 (FREE)

درسِ سیزدھم (۱۳)

کریکیت

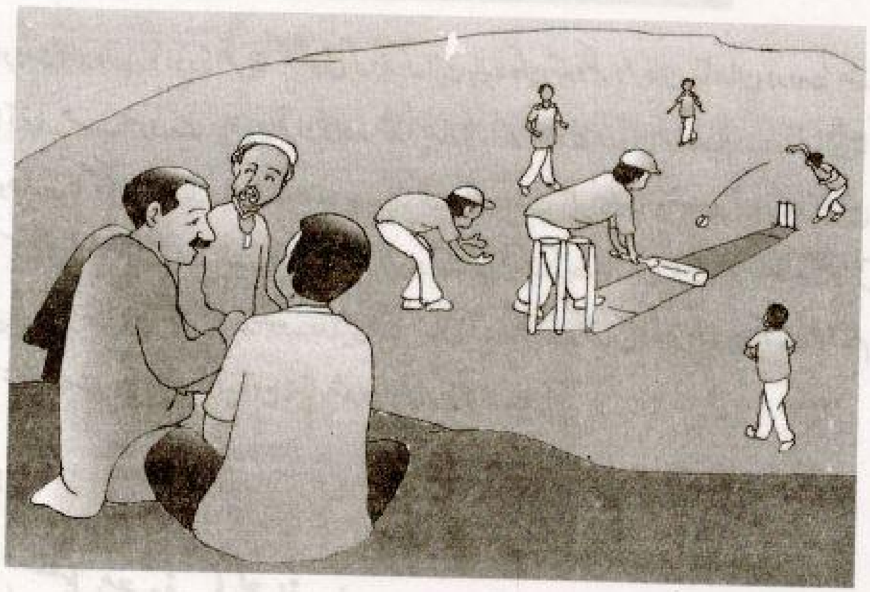

(فعل مستقبل معروف)

متکلم		حاضر		غائب	
جمع	واحد	جمع	واحد	جمع	واحد
خواھیم+رفت	خواھم+رفت	خواھید + رفت	خواھی+رفت	خواھند+رفت	خواھد + رفت
خواھیم رفت	خواھم رفت	خواھید رفت	خواھی رفت	خواھند رفت	خواھد رفت
ہم سب جائیں گے	میں جاؤنگا	تم سب جاؤ گے	تو جائے گا	وہ سب جائیں گے	وہ جائے گا

افرادِ دستۂ هند دربارهٔ دورهٔ افریقا گفتگو می کردند که این باره سچن تندولکر و عرفان پتاهان در دستۂ هند شمولیت خواهند کرد با آنها به حسب ضرورت یازده افراد خواهد شد و چهار تا زائد افراد نیز در آن خواهد بود۔ در آنها پنج تا گلوله باز (گیند باز) و هفت تا گوی زن (بلّہ باز) خواهند دید۔ چنانکه در آن وقت فصل تابستان خواهد آمد۔ لهذا برای مردمان دستۂ هند هوا یک کمی ناخوشگوار خواهد شد۔ بجانب دیگر این وقت برای کریکیت بازان هوای افریقا خاصه موافق خواهد بود لهذا موفّقیتِ دستۂ هند ناخوشگوار خواهد بود۔ در این اثنا کسانی آمده گفتند برای فتح دستۂ هند چه حکمت خواهیم ورزید؟ بر این سوال آنها برخاستند و از پاسخ دادن آن ناچار شده راه فرار گزیدند۔

راهنمائی:

فعل مستقبل معروف کی تعریف:

جب کوئی کام آنے والے زمانے میں ہونے والا ہوتو اسے فعل مستقبل کہتے ہیں جیسے: وہ آئے گا، وہ جائیگا وغیرہ۔

فعل مستقبل معروف بنانے کا قاعدہ:

مصدر کے آخری ''ن'' کو گرا کر شروع میں ''خواهد'' جوڑ دینے سے فعل مستقبل معروف کا صیغہ واحد غائب بن جاتا ہے جیسے آمدن، مصدر سے خواهد + آمدن - ن = خواهد آمد (وہ آئیگا) پھر ''خواهد'' کے آخری ''د'' کو گرا کر ''خواهد'' میں بقیہ علامات (ند، ی، ید، م، یم) لگا کر گردان مکمل کرتے ہیں جیسے خواهد آمد، خواهند آمد، خواهی آمد، خواهید آمد، خواهم آمد، خواهیم آمد۔

S. S. A. - 2011-12 (FREE)

کچھ مصادر اور ان سے بنے فعل مستقبل معروف

کشتن	(جان سے مارنا)	خواهد کشت
کشیدن	(کھینچنا)	خواهد کشید
خواستن	(چاہنا)	خواهد خواست
یافتن	(پانا)	خواهد یافت
شناختن	(پہچاننا)	خواهد شناخت
دزدیدن	(چوری کرنا)	خواهد دزدید
رسیدن	(پہنچنا)	خواهد رسید
پرسیدن	(پوچھنا)	خواهد پرسید
یافتن	(پانا)	خواهد یافت

مشکل الفاظ کے معانی:

الفاظ	معانی
کارکنندگان	کام کرنے والے
دستہ	جماعت، ٹیم، گروہ
سردستہ	گروہ کا سردار، کپتان
این بارہ	اس بار
شمولیت	شامل ہونا
حسب ضرورت	ضرورت کے مطابق
یازدہ	گیارہ
نیز	بھی
پنج	پانچ
گلولہ باز	بالر، گیند باز

گوی زن	بلّہ باز
ھفت	سات
چنانکہ	جیسا کہ
فصل تابستان	گرمی کا موسم
کریکیت	کریکٹ
فتح	جیت
موافق	مرضی کے مطابق
درایں اثنا	اسی دوران
مردمان	لوگ
پاسخ	جواب
راہ فرار گزیدند	بھاگنے لگے یا بھاگ گئے

تمرین:

۱- کریکٹ کے کھیل پر پانچ جملے لکھیے!

۲- افریقہ جانے والی ٹیم کے بارے میں مختصراً بیان کیجیے

۳- گرمی کا موسم کہاں کی ٹیم کے لئے خوشگوار ہے اور کیوں؟

۴- فعل مستقبل معروف کی تعریف کیجیے اور مثال دیجیے۔

۵- فعل مستقبل معروف بنانے کا قاعدہ لکھیے۔

۶- پرسیدن مصدر سے فعل مستقبل معروف کی گردان لکھیے۔

۷- درج ذیل اردو جملوں کا فارسی میں ترجمہ لکھیے۔

میں پٹنہ جاؤنگا　　تم روٹی کھاؤ گے　　خالد آم کھائے گا　　شہلا خط لکھے گی

عرفان کریکٹ کھیلے گا　　میں گلستان پڑھوں گا　　خدا ہماری مدد کریگا